پانچواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 3۔ دسمبر 2018

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

2۔ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

جھنگ:۔پی پی 126 میں نکاسی آب کی خراب ٹربائن کی مرمت کروانے سے متعلقہ تفصیلات

10: جناب محمد معاویہ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ پی پی 126 جھنگ میں نکاسی آب کے لیے ٹربائن نصب کی گئی ہیں؟

(ب) کل کتنی ٹربائن نصب ہیں کتنی خراب اور کتنی چالو حالت میں ہیں نیز خراب ٹربائن کو کب تک چالو کر دیا جائے گا اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ PP-226 میونسپل کمیٹی جھنگ کی حدود میں نکاسی آب کے لیے ڈسپوزل ورکس پر ٹربائنیں / پمپ نصب کیے گئے ہیں

(ب) ٹوٹل ٹربائنیں / پمپ 22

خراب	02
چالو	20

دو جو ٹربائنیں / پمپ خراب ہیں مرمت کے لیے بھجوائے گئے ہیں جو جلد درست ہو کر واپس آجائیں گے۔ (تاہم متبادل الیکٹرک ڈی واٹرنگ سیٹ لگا کر پانی کی نکاسی کی جارہی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2018)

فیصل آباد: واسا کا سال 18-2017 کے بجٹ اور منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

20: جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) واسا فیصل آباد کا سال 18-2017 اور 19-2018 کا بجٹ کتنا ہے؟

(ب) کتنی رقم سال 19-2018 کی خرچ ہو چکی ہے اور کتنی بقایا ہے؟

(ج) کتنی رقم سے کون کونسے منصوبہ جات مکمل کئے گئے ہیں اور کتنے جاری ہیں، ان منصوبہ جات کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل بتائیں؟

(د) نعمت آباد روڈ تا سیف آباد روڈ پر جگہ جگہ گندے پانی کے جوہڑ بنے ہوئے ہیں، اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ پچھلے ایک سال سے اس روڈ پر کام جاری ہے، اس پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے، کتنا بجٹ اس منصوبہ کے لئے مختص ہے، کتنا کام ہوا ہے، کتنا بقایا ہے، بقایا کام کب تک مکمل ہو گا؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسا فیصل آباد کا سال 18-2017 کا بجٹ 3600.746 ملین تھا جب کہ رواں سال 19-2018 کا تخمینہ 4869.011 ملین ہے۔ تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) رواں مالی سال 19-2018 میں اب تک کے غیر ترقیاتی اخراجات مبلغ 547.922 ملین ہیں جب کہ رواں مالی سال میں ابھی تک ترقیاتی مد میں مبلغ 93.438 ملین روپے آئے تھے جس میں سے مبلغ 73.049 ملین روپے خرچ ہو گئے ہیں۔ تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مالی سال 18-2017 میں کل 16 منصوبہ جات میں سے 4 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جن کی کل لاگت 761.85 ملین تھی۔ جب کہ باقی منصوبہ جات رواں مالی سال میں جاری رہیں گے۔ ترقیاتی کاموں کی تفصیل برائے مالی سال 18-2017 کی پراگریس رپورٹ تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ رواں مالی سال 19-2018 کے لئے 6 منصوبہ جات جن کی لاگت مبلغ 46733.000 ملین ہے تجویز کئے گئے ہیں تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(د) اس علاقہ کے لئے کوئی مناسب ٹرنک سیور نہ تھا۔ پچھلے مالی سال میں نعمت آباد روڈ تا ڈسپوزل ورکس ڈجکوٹ ڈرین ایک ٹرنک سیور 21" تا 36" لگائی گئی ہے۔ اس سے علاقہ میں کچھ حد تک ریلیف آ گیا ہے۔ مزید برآں یہ آبادی بغیر کسی منصوبہ بندی کے غیر قانونی طور پر بنائی گئی ہے اور یہ ارد گرد کے علاقہ جات سے تقریباً 4 فٹ نیچی ہے۔

علاقہ کے سیور کی بہتری کے لئے ایک منصوبہ موجودہ مالی سال میں تجویز کیا گیا ہے جو کہ تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس سے اس علاقہ کے سیوریج سسٹم میں مزید بہتری آئے گی۔

(ہ)اس روڈ پر ضرورت کے مطابق 2.00 ملین کی سیوریج لائنوں کے منصوبہ جات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ متعلقہ جگہ پر کنسٹریشن روڈ سے متعلقہ کوئی کام واسا فیصل آباد نے نہیں کروایا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7نومبر 2018)

صوبہ کے بڑے شہروں میں قبرستانوں کے لیے جگہ مختص کرنے سے متعلقہ تفصیلات

13: جناب نصیر احمد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ کے بڑے شہروں میں آبادی کے تناسب کے لحاظ سے قبرستانوں کے لئے جگہ مختص کی گئی ہے؟

(ب) شہروں میں قبرستانوں کی کمی پورا کرنے کے لئے حکومت کا کوئی منصوبہ ہے تو تفصیلات فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں۔ صوبہ بھر میں بڑے شہروں میں آبادی کے تناسب کے لحاظ سے قبرستانوں کے لیے بورڈ آف ریونیو (BOR) نے جگہ مختص کی ہے۔ قبرستانوں کے لیے یہ ساری زمینیں سرکاری ہیں جو کہ حکومت نے قبرستانوں کے لیے میسر کی ہیں (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے شہروں میں قبرستانوں کے لیے شہر خاموشاں اتھارٹی قائم کی ہے اس تھارٹی کا مقصد یہ ہے کہ صوبہ بھر میں شہر خاموشاں ماڈل قبرستان بنائے گی جہاں غسل خانے سے لیکر تدفین تک سہولیات میسر کی جائیں گی۔ شہر خاموشاں کی انتظامیہ کسی بھی مرنے والے کے اہل خانہ یا رشتہ داروں کی کال پر میت کو اس کے گھر سے ایمبولینس کے ذریعے باڈی لانے سے لیکر نہلانے اور تدفین تک انتظام کرنے کی پابند ہوگی۔ شہر خاموشاں ابھی لاہور، سرگودھا اور فیصل آباد میں کام کر رہی ہے۔ لاہور کے موضع رکھ چیڈ و کاہنہ میں تقریباً 90 کنال پر یہ ماڈل قبرستان محیط ہے اور ادھر تقریباً 300 سے زیادہ افراد کو دفن کیا گیا ہے۔ یہ پاکستان میں اپنی نوعیت کا پہلا اور جدید قسم کا قبرستان ہے۔ قبریں ایک ترتیب کے ساتھ قائم ہیں۔ سایہ دار درخت، گزرنے کے لیے پختہ جگہ اور دیگر سہولیات باہم میسر ہیں۔ سرد خانے سے لیکر غسل، جناز گاہ، تجہیز و تکفین، کار پارکنگ کا مکمل انتظام موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7نومبر 2018)

صوبہ بھر میں بے گھر اور غریب لوگوں کے لیے سستے گھر مہیا کرنے سے متعلقہ تفصیلات

25: جناب نصیر احمد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں بے گھر اور غریب لوگوں کے لیے سستے گھر مہیا کرنے کا کوئی پروگرام ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو وضاحت فرمائیں؟

(ب) صوبہ میں کتنے لوگ بے گھر ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پرائم منسٹر کے وژن کے مطابق حکومت آئندہ 5 سالوں میں پچاس لاکھ گھر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جو کہ انتہائی غریب اور متوسط آمدن والے گھرانوں کو قرعہ اندازی کے ذریعے دیئے جائیں گے۔ اِس سلسلہ میں ابتدائی طور پر ملک بھر میں 7 اضلاع کا انتخاب کیا گیا ہے۔ جس میں پنجاب کا ضلع فیصل آباد شامل ہے۔ حکومت نے نادرہ کے تعاون سے رجسٹریشن کا آغاز کر دیا ہے جو 21 دسمبر 2018 تک جاری رہے گا۔ پرائم منسٹر کی ہدایت کے مطابق اس پروگرام میں حکومت کا کوئی پیسہ خرچ نہ ہوگا۔ جبکہ حکومت، پرائیوٹ سرمایہ کاروں کو سہولت دے گی۔ مزید یہ کہ صوبہ کے تمام محکموں سے مل کر ایک لینڈ بینک بنایا جا رہا ہے۔ جس میں تمام خالی سرکاری اراضی کی شناخت کی جائے گی۔

(ب) سٹیٹ بینک آف پاکستان کی رپورٹ کے مطابق اِس وقت ملک بھر میں 90 لاکھ گھروں کی کمی ہے۔ جس میں سے ایک اندازہ کے مطابق 40 سے 50 فیصد گھروں کی کمی پنجاب میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2018)

صوبہ میں بلدیاتی نمائندوں اور خواتین کونسلرز کی تربیت سے متعلقہ تفصیلات

83: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا بلدیاتی نمائندوں چیئرمین، وائس چیئرمین اور کونسلرز کی Capacity Building کے حوالہ سے ٹریننگ کا کوئی منصوبہ ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک؟

(ب) خواتین کونسلرز کی تربیت کا کوئی منصوبہ حکومت کے زیر غور ہے؟

(ج) صوبہ میں ہر یونین کونسل کو ماہانہ فنڈ کتنا جاری کیا جاتا ہے؟

(د) یونین کونسل میں خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے کیا کوئی خصوصی فنڈ جاری کیے گئے ہیں تو تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بلدیاتی نظام کے سلسلہ میں کام ہو رہا ہے اس لیے مندرجہ بالا ٹریننگ کا منصوبہ مستقبل میں تشکیل پا سکے گا۔ قبل ازیں پورے صوبہ میں مرحلہ وار بلدیاتی نمائندوں، چیئرمین، وائس چیئرمین کی رائج الوقت قوانین کے متعلق Capacity Building کے حوالے سے ٹریننگ دی جا چکی ہے۔

(ب) قبل ازیں صوبہ پنجاب کی تمام یونین کونسلز کی خواتین کونسلرز کی تربیت مکمل ہو چکی ہے۔ بلدیاتی نظام زیر تشکیل ہے لہٰذا مستقبل میں خواتین کونسلرز کی تربیت کا از سر نو منصوبہ بنے گا۔

(ج) حکومت پنجاب کی جانب سے تمام یونین کونسلز کو تین لاکھ روپے فی یونین کونسل ماہانہ گرانٹ دی جا رہی ہے۔

(د) ہر یونین کونسل مکمل طور پر بااختیار ہے کہ وہ اپنے منظور شدہ بجٹ سے منصوبے بنا سکے جس میں خواتین کی فلاح و بہبود کے منصوبے بھی ہو سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2018)

لاہور کی یو سی 71 اور یو سی 94 میں سیوریج سے متعلقہ تفصیلات

85: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کی یو سی 71 اور یو سی 94 میں مہاجر آباد، نوناریاں، رستم پارک اور سوڈیوال کی گلیوں میں مون سون کی بارشیں شروع ہوتے ہی گٹروں کا گندا پانی کھڑا ہو جاتا ہے جس سے وہاں کے رہائشی مستقل طور پر پریشان رہتے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یو سی-94 میں تھانہ نوانکوٹ روڈ پر پورا سال ہر وقت گندا پانی کھڑا رہتا ہے جس کی وجہ سے وہاں کے رہائشی سخت اذیت میں مبتلا ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان علاقوں کی گلیوں میں گندا پانی کھڑا رہنے کی وجہ سے مون سون کی بارشوں کا سلسلہ شروع ہونے سے پہلے سیوریج سے گار نہ نکالا جانا ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت متذکرہ بالا علاقوں کی گلیوں میں سے مکمل طور پر گار نکالنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی20 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2018)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ یو سی 94 مہاجر آباد، نونا ریاں، رستم پارک اور اس کی گلیوں میں بہت زیادہ بارش ہونے سے کچھ دیر کیلئے پانی کھڑا ہوتا ہے تاہم بارش رکنے کے بعد بارشی پانی کی نکاسی ہو جاتی ہے اور جہاں تک یو سی 71 میں جو ایریا ہیں وہ بند کے پار ہے اور وہاں کا سیوریج نظام MCL کے زیرِ نگرانی ہے جبکہ محکمہ واسا وہاں کے بلز میں بھی سیوریج کے چارجز وصول نہیں کرتا۔ لہٰذا یو سی 71 کے سیوریج کے نظام کی نگرانی محکمہ MCL (ایم۔ سی۔ ایل) کی ذمہ داری ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ یو سی 94 تھانہ نوانکوٹ روڈ پر پورا سال ہر وقت گندا پانی کھڑا رہتا ہے۔ کبھی کبھی سیور بند ہونے کی وجہ سے پانی باہر آجاتا ہے جس کا فوری طور پر تدارک کر دیا جاتا ہے۔

(ج) یہ بھی درست نہ ہے۔ مون سون کی بارشوں کا سلسلہ شروع ہونے سے پہلے ان علاقوں کی گلیوں کے سیوریج سسٹم کی مکمل طور پر صفائی کروادی جاتی ہے۔ چونکہ مون سون بارشوں کی شدت کافی زیادہ ہوتی ہے اسلئے یہاں پر بارش کا پانی کھڑا ہو جاتا ہے جو کہ بارش رکنے کے بعد اس کا نکاس ہو جاتا ہے۔

(د) متذکرہ بالا علاقوں کی گاریں مون سون کی بارشوں سے پہلے نکال لی جاتی ہیں اور گاریں نکالنے کا سلسلہ شیڈول کے مطابق سارا سال جاری رہتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2018)

گوجرانوالہ میں فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کی تعداد اور سیڑھی والی گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

89: چودھری اشرف علی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فائر بریگیڈ گوجرانوالہ کے پاس آگ بجھانے والی کتنی گاڑیاں ہیں یہ کس کس ماڈل کی ہیں؟

(ب) مذکورہ گاڑیوں میں سے کتنی چالو حالت میں اور کتنی خراب حالت میں ہیں؟

(ج) مذکورہ گاڑیوں پر سال 17-2016 اور سال 18-2017 میں مرمت اور پٹرول کی مد میں کتنی رقم خرچ کی گئی، سال وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(د) فائر بریگیڈ گوجرانوالہ کے پاس کتنی اونچائی تک کی سیڑھیوں والی گاڑیاں آگ بجھانے کے لئے موجود ہیں؟

(ہ) فائر بریگیڈ گوجرانوالہ کے پاس 60 فٹ اونچائی سے لے کر 100 فٹ اونچائی تک سیڑھیوں والی کتنی گاڑیاں موجود ہیں اگر نہیں تو ہنگامی حالات پر قابو پانے کے لئے مذکورہ سیڑھیوں والی گاڑیاں کب تک مہیا کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) اس وقت فائر بریگیڈ گوجرانوالہ کے پاس آگ بجھانے کے لیے کل آٹھ گاڑیاں ہیں۔ جن کا تعلق از ماڈل 1972 تا 2002 کی ہیں۔ علاوہ ازیں دو عدد گاڑیاں (برائے آگ بجھانے) 2012 ماڈل کی ہیں۔ جنہیں ضلعی انتظامیہ کی ہدایت پر اپریل 2017 میں محکمہ ریسکیو 1122 گوجرانوالہ کی تحویل میں دے دیا گیا ہے۔

(ب) محکمہ فائر بریگیڈ گوجرانوالہ کے پاس اس وقت سات عدد گاڑیاں چالو حالت میں ہیں اور ایک خراب حالت میں ہے۔ (بوجہ انجن اوورہالنگ بمعہ ٹائر) چونکہ گاڑی کام ورلڈ بینک کے فنڈز سے ہونا تھا اس وجہ سے اس کا معاملہ ہائی وے ڈیپارٹمنٹ میں زیر التواء ہے۔

(ج) بسال 17-2016	خرچہ مرمت گاڑیاں	خرچہ فیول وغیرہ
	4,47,520/-	2,80,343/-
بسال 18-2017	خرچہ مرمت گاڑیاں	خرچہ فیول وغیرہ
	27,850/-	2,43,438/-

دوران سال فائر بریگیڈ نے آگ بجھانے کا کام نہ کیا ہے۔ چونکہ شعبہ ہذا سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سے میونسپل کارپوریشن منتقل ہونے پر کوئی خاطر خواہ کام نہ کیا گیا۔ جس کی بناء پر خرچہ مرمت گاڑیاں / فیول پر نہ ہوا ہے۔ لیکن چونکہ محکمہ ہذا سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سے میونسپل کارپوریشن کے تحت جانے میں تین ماہ کا عرصہ لگ گیا۔ کیونکہ تین ماہ بعد یہ فیصلہ ہوا کہ فائر بریگیڈ گوجرانوالہ کو میونسپل کارپوریشن کے تحت کیا جاتا ہے۔ اس وجہ سے فنڈز نہ ملنے کی بناء پر پچھلے بلز کی ادائیگی سال 18-2017 میں کرنی پڑی۔ جس کی وجہ سے پچھلے سال 17-2016 کا خرچہ اگلے سال 18-2017 میں ظاہر کرنا پڑا۔

(د) فائر بریگیڈ گوجرانوالہ کے پاس اس وقت دو عدد سیڑھیاں ہیں جن کی اونچائی 34 فٹ تک ہے۔

(ہ) 60 فٹ تا 100 فٹ اونچائی کی کوئی سیڑھی موجود نہ ہے۔ نہ ہی اس کی فی الوقت ضرورت ہے کیونکہ کوئی بھی بلڈنگ اتنی اونچی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2018)

سرگودھا: پی پی 79 میں واٹر سپلائی اور ڈرینج / سیوریج سکیمز کی لاگت سے متعلقہ تفصیلات

92: رانا منور حسین: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 79 ضلع سرگودھا میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے تحت جاری ترقیاتی سکیموں کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کتنی واٹر سپلائی سکیمز پر کام جاری ہے اوران کی لاگت کیا ہے نیز ان کو کب تک مکمل کرنے کا ارادہ ہے؟

(ج) کتنی ڈرینج اینڈ سیوریج سکیمز منظور ہوئیں کب تک مکمل ہونگی اور کتنی فنڈنگ ہوئی ہے؟

(د) سلانوالی سٹی کی واٹر سپلائی سکیم کو مکمل ہوئے کتنا عرصہ ہوا ہے، اس کی ٹینکی اب تک کام کیوں نہیں کر رہی اوراس پر کل لاگت کتنی آئی ہے؟

(ہ) کب تک سلانوالی سٹی کی واٹر سپلائی سکیم اور ٹینکی کام شروع کر دے گی؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)	نام سکیم	تخمینہ لاگت
	رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 61 جنوبی	15.000 ملین
	رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 129 جنوبی	23.594 ملین
	رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 119 جنوبی	17.002 ملین
	رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 111/107 شمالی	17.193 ملین
	رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 140 جنوبی	12.961 ملین
	رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 165 شمالی	10.673 ملین
	رورل ڈرینج سکیم چک نمبر 132/136 جنوبی	29.657 ملین
	رورل ڈرینج سکیم چک نمبر 129/125 شمالی	32.611 ملین
	رورل ڈرینج سکیم چک نمبر 130/128 جنوبی	33.563 ملین
	رورل ڈرینج سکیم چک نمبر 46 جنوبی	20.000 ملین

(ب) 6 واٹر سپلائی سکیمز پر کام جاری ہے ان کا تخمینہ لاگت 96.423 ملین ہے۔ باقی ماندہ فنڈز 41.722 ملین سے سکیمز اسی سال مکمل کی جا سکتی ہیں۔

(ج)4رورل ڈرینج سکیمز18۔2017میں منظور ہوئیں اور ان پر کام جاری ہے ان کا تخمینہ لاگت 115.831 ملین ہے۔ ان سکیمز پر 58.301 ملین فنڈز جاری ہو چکے ہیں اگر حکومت بقیہ مانندہ فنڈز57.530 ملین جاری کر دے تو سکیمز اسی سال مکمل کی جا سکتی ہیں۔

(د)متعلقہ نہ ہے۔ کیونکہ یہ سکیم 2001اور2006میں پنجاب میونسپل ڈویلپمنٹ فنڈ کمپنی نے مکمل کی جس کا تخمینہ لاگت 13.700 ملین اور9.500ملین تھا۔

(ہ)متعلقہ نہ ہے۔ کیونکہ یہ سکیم ہذا2001اور2006میں پنجاب میونسپل ڈویلپمنٹ فنڈ کمپنی نے مکمل کی جس کا تخمینہ لاگت 13.700 ملین اور9.500 ملین تھا۔

(تاریخ وصولی جواب7نومبر2018)

گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے آڈٹ اور افسران کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

99:چودھری اشرف علی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ AG آفس کی آڈٹ ٹیم نے گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کا عرصہ تین سال کا آڈٹ سال 2014 تا2017 کیا تھا اگر درست ہے تو یہ آڈٹ ٹیم کن افسران واہلکاران پر مشتمل تھی نیز یہ آڈٹ کب کس اتھارٹی کے حکم پر کیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ آڈٹ ٹیم کی طرف سے گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے کچھ افسران واہلکاران کے خلاف آڈٹ پیرا بنائے گئے تھے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ افسران واہلکاران کو آڈٹ پیرا کے Settled نہ ہونے کے باوجود کمیٹی کی طرف سے کلیرنس سرٹیفیکیٹ جاری کئے جا چکے ہیں اگر درست ہے تو یہ کلیرنس سرٹیفیکیٹ کس نے جاری کئے ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ افسران واہلکاران کے leave Encashment اور Thirteenth Salary بھی وصول کر چکے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی17 ستمبر2018 تاریخ ترسیل5اکتوبر2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی جانب سے شیڈول کے مطابق آڈٹ منعقد کیا گیا ہے اور آڈٹ ٹیم حسب ذیل افسران پر مشتمل ٹیم تھی۔

i. Shabbir Ahmad Khan, Audit Officer

ii. Muhammad Jamshed Anwar, Audit Officer

(ب) یہ درست ہے ااور آڈیٹر جنرل آف پاکستان کو ان پیروں کا تسلی بخش جواب جمع کروایا جا چکا ہے۔
(ج) صرف Experience Certificate جاری کئے گئے تھے۔ صرف ان ملازمین کو جنہوں نے کمپنی کی Full & Final Settlement پوری کی تھی بجائے کوئی Specific Clearance Certificate جاری کرنے کے۔
(د) Leave Encashment اور Thirteenth Salary صرف ان ملازمین کو ادا کی جاتی ہے جو قانون وضوابط کے مطابق حقدار ہوتے ہیں اور خاص طور پر وہ ملازمین جنہوں نے Clearance Requirement پوری کی تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2018)

شیخوپورہ شہر کی آبادی کو واٹر سپلائی کی سہولت دینے سے متعلقہ تفصیلات

131: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہر شیخوپورہ شہر کی 45 فیصد آبادی کو جو واٹر سپلائی کیا جا رہا ہے وہ مضر صحت ہے؟
(ب) کیا حکومت اس شہر میں واٹر سپلائی کی بہتری کے لئے کوئی منصوبہ بندی کر رہی ہے تو اس کی تفصیلات فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) شیخوپورہ شہر کی 45 فیصد آبادی کو جو پانی مہیا کیا جا رہا ہے وہ متعلقہ میونسپل کمیٹی شیخوپورہ سر انجام دے رہی ہے۔ ان تمام ٹیوب ویل کی پانی کے معیار کو جانچنے کے لیے ٹیسٹ رپورٹ جو کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن شیخوپورہ کی لیبارٹری نے کی ہے۔ بمطابق رپورٹس پانی مضرِ صحت نہیں ہے۔
(ب) شیخوپورہ شہر کی کل آبادی بمطابق مردم شماری 2017، چار لاکھ تہیتر ہزار ایک سو انتیس (473129) افراد پر مشتمل ہے، شیخوپورہ شہر کو صاف پانی میسر کرنے کے لیے مختلف ادوار میں اب تک 44 ٹیوب ویل لگائے گئے، جو کہ چالو حالت میں ہیں اور لوگوں کو صاف پانی مہیا ہو رہا ہے۔ جن کا ٹوٹل ڈسچارج 82.5 کیوسک بنتا ہے،

شیخوپورہ شہر کی موجودہ آبادی جس کے لئے مطلوبہ ڈسچارج 98.56 کیوسک بنتا ہے، جبکہ موجودہ ٹیوب ویلز سے 82.5 کیوسک پانی مہیا ہو رہا ہے۔ باقی ماندہ ضرورت پوری کرنے کے لیے حکومت نے 2017 میں شیخوپورہ شہر کے لیے (پروویژن آف واٹر سپلائی اینڈ سیوریج / ڈرینیج) اسکیم منظور کی ہے، جس میں 2 کیوسک صلاحیت کے 4 مزید ٹیوب ویل نصب کیے جانے ہیں، جس سے پانی کی موجودہ کمی پوری ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2018)

گوجرانوالہ شہر کے رہائشی علاقوں سے مویشیوں کو باہر نکالنے سے متعلقہ تفصیلات

112: چودھری اشرف علی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ شہر کے رہائشی علاقوں میں بہت بڑی تعداد میں مویشیوں کے باڑے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مویشی مالکان جانوروں کے گوبر کو شہر سے باہر پھینکنے کی بجائے اپنے باڑوں کے ساتھ ہی ڈھیر لگا دیتے ہیں جس سے شہر میں جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جو وبائی امراض پھیلنے کا سبب بنتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بہت سے مویشی مالکان اپنے جانوروں کا گوبر شہر کی سیوریج لائنوں میں پھینک دیتے ہیں جس سے شہر میں موجود سیوریج سسٹم بہت بری طرح متاثر ہوا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ کچھ مویشی مالکان اپنے جانوروں کو شہر میں کھلا چھوڑ دیتے ہیں جو شہر میں ٹریفک کی دشواری پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ شہر کی خوبصورتی کے لئے لگائے گئے قیمتی پودا جات کی تباہی کا بھی سبب بنتے ہیں؟

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت گوجرانوالہ شہر سے مویشی باہر نکالنے اور گوجرانوالہ کو Cattle Free City بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2018)

جواب وصول نہیں ہوا

چنیوٹ: پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے دفتر کے کرایہ پر ہونے اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

167: جناب محمد الیاس: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع چنیوٹ میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا دفتر اپنی ذاتی زمین میں قائم ہے یا کرایہ کی بلڈنگ میں ہے، اگر کرایہ کی بلڈنگ میں ہے تو حکومت کب تک اس کی اپنی بلڈنگ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے نیز چنیوٹ میں کون کونسی اسامیاں محکمہ ہذا میں کب سے خالی پڑی ہیں، ان پر بھرتی کب تک ہو گی؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

ضلع چنیوٹ میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا دفتر کرایہ کی بلڈنگ میں ہے۔

2009 میں جب چنیوٹ کو ضلع کا درجہ دیا گیا تو اس کے بعد 2011 میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا دفتر ضلعی سطح پر قائم کیا گیا اور اس وقت سے دفتر کی بلڈنگ کرایہ پر ہے حکومت پنجاب اپنے طریقہ کار اور قوانین کے مطابق دفاتر کی بلڈنگ تعمیر کرتی ہے۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن چنیوٹ میں 1 ڈیٹا انٹری آپریٹر اور 3 سب انجینئرز کی اسامیاں خالی ہیں جن پر تعیناتی / بھرتی حکومت پنجاب نے اپنی پالیسی کے تحت کرنی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2018)

صوبہ کی میونسپل کارپوریشن / میونسپل کمیٹیز میں تعینات افسران سے متعلقہ تفصیلات

129: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت صوبہ کی تمام میونسپل کارپوریشن / میونسپل کمیٹیز میں کون کون بطور چیف آفیسر تعینات ہے ان کی تعیناتی کا کیا طریق کار ہے۔ کس کس سکیل کی پوسٹ پر کون کون کس کس گریڈ کا آفیسر تعینات ہے اور کتنے عرصہ سے تعینات ہیں، مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ب) محکمہ میں کتنے چیف آفیسر مستقل اور کتنے عارضی / کنٹریکٹ پر ہیں نیز کنٹریکٹ پر کیوں ہیں۔ کتنے عرصہ سے کنٹریکٹ میں توسیع دی جارہی ہے اور کن بنیادوں پر دی جارہی ہے وضاحت فرمائیں؟

(ج) اس وقت میونسپل کارپوریشن ساہیوال، میونسپل کمیٹی چیچہ وطنی اور کمیر میں کتنے گریڈ 16 اور اوپر کے آفیسرز / چیف آفیسرز مستقل اور کتنے کنٹریکٹ پر ہیں؟

(د) کنٹریکٹ ملازمین کو کب، کس اتھارٹی نے کتنے عرصہ کے لئے بھرتی کیا تھا۔ کن کا کنٹریکٹ ختم ہو چکا ہے۔ کنٹریکٹ ختم ہونے کے باوجود کتنے ملازمین ابھی تک اپنی پوسٹوں پر کام کر رہے ہیں اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) کتنے ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر قانونی / محکمانہ کارروائی ہوئی ہے یا چل رہی ہے۔ دوران تعیناتی مذکورہ افسران کی کارکردگی کیا رہی ہے۔ مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) اس وقت صوبہ کی تمام میونسپل کارپوریشن / میونسپل کمیٹیز میں تعینات افسران، کی سیٹوں کے گریڈ اور ان کی عرصہ تعیناتی کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم ان افسران کی تعیناتی مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد کی جاتی ہے۔

(ب) اس وقت محکمہ ہذا میں چیف آفیسر کی کل تعداد 292 ہے جن میں سے 283 مستقل اور 09 کنٹریکٹ پر ہیں جن کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ 2007 میں ان کی بھرتی کنٹریکٹ بنیاد پر پانچ سال کے لئے کی گئی جس کی مدت 2012 میں ختم ہو گئی مزید براں ان کے کنٹریکٹ میں وقتاً فوقتاً کنٹریکٹ پالیسی 2004 کے تحت توسیع دی گئی ہے۔

(ج) اس وقت میونسپل کارپوریشن ساہیوال میں کوئی چیف آفیسر تعینات نہ ہے، میونسپل کمیٹی چیچہ وطنی میں گریڈ 16 کا مستقل چیف آفیسر تعینات ہے جبکہ میونسپل کمیٹی کمیر میں ایک آفیسر جو کہ کنٹریکٹ پر بھرتی ہے بطور چیف آفیسر تعینات ہے تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) کنٹریکٹ ملازمین کو 2007 میں پانچ سال کے لئے بھرتی کیا گیا جسکی مدت 2012 میں ختم ہو گئی مزید یہ کہ ان کے کنٹریکٹ میں وقتاً فوقتاً کنٹریکٹ پالیسی 2004 کے تحت توسیع دی گئی ہے۔ اس وقت تک کوئی کنٹریکٹ ملازم ایسا نہ ہے کہ جس کا کٹریکٹ ختم ہو چکا ہو۔

(ہ) 153 ملازمین کے خلاف قانونی / محکمانہ کاروائی چل رہی ہے ان کی تفصیل تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 دسمبر 2018)

راولپنڈی: گاؤں سیدی یونین کونسل نرڑ تحصیل کہوٹہ کو پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

215: محترمہ منیرہ یامین ستی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

گاؤں سیدی یونین کونسل نرڑ تحصیل کہوٹہ ضلع راولپنڈی کے لئے فراہمی آب کی سکیم کو کب مکمل کیا جائے گا نیز اس سکیم کی اصل رقم 75 لاکھ (75,00,000) روپے میں سے اب تک کتنا خرچ کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

رورل واٹر سپلائی سکیم سیری کے لیے حکومتِ پنجاب نے سپلیمنٹری گرانٹ 7.438 ملین برائے مالی سال 18-2017 منظور کی تھی۔ تمام قواعد وضوابط مکمل ہونے کے بعد ٹھیکیدار کو 6.144 ملین کا ورک آرڈر جاری کیا گیا۔ ٹھیکیدار نے درج ذیل کام مکمل کر دیئے ہیں۔

1۔ پانی کے سورس کا کام مکمل کر دیا ہے۔ 2۔ ایک عدد ٹینکی 4'x4' کی سورس پر بنادی گئی ہے۔ 3۔ ایک عدد حفاظتی دیوار بھی بنادی گئی ہے۔ 4۔ سپرنگ سورس سے لیکر پہلے سے موجود ٹینک تک پانی کی پائپ لائن بچھادی گئی ہے۔ 5۔ پمپنگ مشینری موقع پر موجود ہے۔ 6۔ ایک عدد پمپ ہاؤس بنادیا گیا ہے۔

مین پائپ لائن:

1۔ پانی کی مین پائپ لائن 2/1-2 G.I Pipe 1580 فٹ جو کہ آبادی تک بچھادی گئی ہے۔

ڈسٹری بیوشن پائپ لائینیں بچھادی گئی ہیں۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ 2/1-2 کی جی۔ آئی۔ پائپ لائن 1460 فٹ بچھادی گئی ہے۔

2۔ 2/1-1 کی جی۔ آئی۔ پائپ لائن 1920 فٹ بچھادی گئی ہے۔

3۔ 1" کی جی۔ آئی۔ پائپ لائن 4000 فٹ بچھادی گئی ہے۔

واپڈا کا ڈیمانڈ نوٹس 2018-05-30 کو جمع کروادیا گیا تھا۔ اس وقت تک واٹر سپلائی سکیم سیری پر 3.113 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ جیسے ہی واپڈا کا کنکشن لگے گا سکیم مکمل طور پر چلادی جائے گی۔ جس سے مقامی آبادی پانی کی بنیادی سہولت سے فیضیاب ہو سکے گی۔

1۔ سکیم پر زیادہ بچت اس وجہ سے ہوئی کہ ٹینکی کے لئے جو جگہ مختص کی گئی تھی وہ جگہ نہ مل سکی پھر دوبارہ جو جگہ ٹینکی کے لیے فائنل کی گئی اُس جگہ پر ٹینکی کے ڈیزائن کے مطابق بلاسٹنگ کی ضرورت تھی لیکن وہاں پر مقامی آبادی نے بلاسٹنگ کرنے پر اعتراض کرتے ہوئے ٹینکی کا کام شروع نہ کرنے دیا۔

2۔ مین پائپ لائن کا روٹ تبدیل ہونے کی وجہ سے پائپ لائن کی لمبائی میں واضح کمی آگئی۔

مندرجہ بالا وجوہات کی وجہ سے سکیم پر لاگت میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2018)

لاہور: یوسی 79 میں غیر قانونی تجاوزات کے خاتمہ سے متعلقہ تفصیلات

162: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سوڈیوال لاہور یوسی-79 کی روڈ جہاں عبدالرحیم ہسپتال اور گورنمنٹ گرلز ہائی سکول سوڈیوال کوارٹر ہے اسی طرف آگے کی جانب لوگوں نے 10،10 فٹ کی جگہ بڑھالی ہے جس سے راہگیروں اور سکول کی بچیوں کو سخت پریشانی ہوتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ شکایت کرنے پر محکمہ کے اہلکاران صرف ناجائز تجاوزات پر نشان لگا کر چلے جاتے ہیں باقاعدہ کوئی آپریشن نہیں کرتے؟

(ج) کیا حکومت متذکرہ بالا غیر قانونی تجاوزات کا خاتمہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سمن آباد زون روزانہ کی بنیاد پر یونین کونسلز میں عارضی انکروچمنٹ پر کاروائی کرتی ہے۔ اس کے علاوہ سڑک سے پیچھے کی جانب بڑھائے گئے لان اور ریمپ ختم کرنے کے لئے محکمہ قانونی تقاضے پورے کر کے مناسب کارروائی کریگا۔

(ب) سمن آباد زون کی انتظامیہ کسی بھی قسم کی ناجائز تجاوزات کی شکایت پر بلا تفریق اور بلا امتیاز کاروائی کرتی ہے اور باقاعدہ روزانہ کی بنیاد پر ناجائز تجاوزات کے خلاف کاروائی کرتی ہے۔ اور یہ درست نہ کہ صرف نشان لگا کر چلے جاتے ہیں۔

(ج) سمن آباد زون روزانہ کی بنیاد پر یونین کونسلز میں عارضی انکروچمنٹ پر کاروائی کرتی ہے۔ اسکے علاوہ اگر کوئی غیر قانونی قابض ہوا تو اس کے خلاف بلا امتیاز کاروائی کی جائیگی۔ مزید برآں حکومت پنجاب نے ناجائز تجاوزات کے خلاف خصوصی مہم شروع کر رکھی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2018)

لاہور: ناجائز تجاوزات کے خاتمے کے لیے والڈ سٹی اتھارٹی کے قیام اور کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

168: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اندرون شہر لاہور میں تاریخی مقامات / عمارتوں کے تحفظ، ان کے اردگرد ناجائز تجاوزات کے خاتمے اور انہیں قبضہ مافیا سے واگزار کروانے کے لئے (والڈ سٹی اتھارٹی) معرض وجود میں لائی گئی ہے؟

(ب)اندرون شہر لاہور کے علاقہ (گمٹی کلاتھ مارکیٹ رنگ محل) میں کتنی عمارتیں تاریخی حیثیت کی حامل ہیں؟

(ج)والڈ سٹی اتھارٹی کے پاس اب تک اندرون شہر (گمٹی کلاتھ مارکیٹ) کے رہائشیوں کی جانب سے کتنی درخواستیں ناجائز تجاوزات کے خاتمے کے حوالے سے موصول ہوئیں۔ تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ راوی ٹاؤن اور والڈ سٹی اتھارٹی کے پٹواریوں نے بھی اپنی رپورٹ میں تصدیق کی ہے کہ گمٹی بازار کی تاریخی عمارتوں کے کچھ حصے پر قبضہ مافیا کا قبضہ ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ تمام تر ثبوت کے باوجود محکمہ کے افسران ان ناجائز تجاوزات کو ختم کرنے کے لئے تیار نہ ہیں جبکہ نکاسی آب کے مسئلہ کی وجہ سے تاریخی عمارتوں کو ناقابل تلافی نقصان کا خطرہ بھی لاحق ہے؟

(و) اگر جزوہائے بالا کے جوابات اثبات میں ہیں تو کیا حکومت اندرون شہر سے ناجائز تجاوزات ختم کرانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تاریخی مقامات / عمارتوں کے تحفظ، تزئین و آرائش اور اندرون شہر لاہور کے لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لئے انفراسٹرکچر اور دیگر سروسز کو ریگولیٹ کرنا والڈ سٹی آف لاہور اتھارٹی کے قیام کا مقصد ہے۔ بلڈنگ کنٹرول WCLA کا ایک ونگ ہے

(ب) گمٹی کلاتھ مارکیٹ رنگ محل اندرون شہر لاہور وارڈ نمبر C میں واقع ہے جس میں تاریخی حیثیت کی حامل عمارتوں کی تعداد 23 ہے۔

(ج) یہ کہ والڈ سٹی آف لاہور اتھارٹی کے پاس اب تک اندرون شہر (گمٹی کلاتھ مارکیٹ) کے ایک رہائشی، مالک / قابض پراپرٹی نمبر C-1185 کی طرف سے درخواست وصول ہوئی کہ اس کی پراپرٹی کے ساتھ ایک ناجائز کھوکھا تعمیر ہو چکا تھا جس کو ہٹائے جانا ضروری تھا لہذا اتھارٹی نے قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے مندرجہ بالا ناجائز تجاوزات "کھوکھا" کو مورخہ 25-10-2018 کو مسمار کر دیا گیا۔

(د) پٹواری راوی ٹاؤن میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ماتحت ہے۔ والڈ سٹی آف لاہور اتھارٹی کے پٹواری "افضل شاہ" کی رپورٹ کے مطابق گمٹی بازار میں کسی بھی تاریخی عمارت پر قبضہ مافیا کا قبضہ نہ ہے۔

(ہ)والڈ سٹی آف لاہور اتھارٹی ناجائز تجاوزات کے خلاف آپریشن کر رہی ہے، جس میں ابھی تک اکبری منڈی، چوڑی بازار، ٹبی سٹی گلی، کوتوالی چوک، چونامنڈی چوک، شاہ عالم بازار، کسیرا بازار اور چوک رنگ محل سے ناجائز تجاوزات ختم کرواچکی ہے۔

یہاں یہ بتاناضروری ہے کہ اتھارٹی ہذا نےPackage-I (دہلی گیٹ تاچوک پرانی کوتوالی)اورPackage-I (پرانی کوتوالی تااکبری گیٹ) میں نکاسی آب کا نظام درست کیاہے۔ پیکیج ون میں والڈ سٹی آف لاہور اتھارٹی نے126 تجاوزات کو ختم کیااور پیکیج ٹو میں85 غیر قانونی تجاوزات " تھڑوں "کو مسمار کیاہے۔والڈ سٹی لاہور میں موجود دیگر نکاسی آب کا نظامWASA کے ذمہ ہے۔اس سلسلہ میں اتھارٹی نےWASA کو مورخہ 17-09-2018 Water Leakage کے مسئلہ پر قابو پانے کے لیے لیٹر لکھ دیاہے۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(و) یہ کہ والڈ سٹی آف لاہور اتھارٹی اندرون شہر سے ناجائز تجاوزات ختم کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔اس سلسلہ میں والڈ سٹی آف لاہور اتھارٹی ناجائز تجاوزات کے خلاف آپریشن کرتے ہوئے ہٹارہی ہے، جس میں اکبری منڈی، چوڑی بازار، ٹبی سٹی گلی، کوتوالی چوک، چونامنڈی چوک، شاہ عالم بازار، کسیرا بازار اور چوک رنگ محل سے ناجائز تجاوزات ختم کرواچکی ہے اور کشمیری بازار سوہا بازار اور ڈبی بازار میں ناجائز تجاوزات ختم کروانے کا لائحہ عمل تیار کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب29نومبر2018)

محکمہ کو مالی سال2017-18 میں فنڈز کی منظوری اور جاری کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

186: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ نے مالی سال2017-18 میں ڈویلپمنٹ سکیم GS-2252منظور کی؟

(ب) درج بالا سکیم جو کہ500 ملین کی ہے اس میں کتنافنڈز جاری کیا گیااور اس فنڈز میں کتناUtilize ہوااور کتناباقی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) درج بالا سکیم کی تازہ ترین صورت حال کیاہے نیز اس پر کتنا کام ہو چکاہے اور کتناباقی ہے تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی17اکتوبر2017 تاریخ ترسیل29اکتوبر2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)جی نہیں۔دراصل یہ سکیم سال18۔2017کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں بطور جنرل سیریل نمبر5187کے تحت منظور ہوئی تھی۔جبکہ سال19۔2018کے پہلے چار ماہ(جولائی تا اکتوبر)کے بجٹ میں جنرل سیریل نمبر 2252کے تحت منظور کی گئی تھی۔

(ب)جی نہیں۔اس سکیم کی کل لاگت پچاس ملین روپے تھی اس میں سے اٹھارہ ملین روپے سال18۔2017میں جاری کیے گئے جس میں سے محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ،ساہیوال نے سولہ ملین روپے خرچ کردیئے جبکہ بقایادو ملین روپے Lapseہوگئے اور موقع پر جاری کردہ فنڈز کی حد تک کا کام کنٹریکٹر نے کرلیا ہوا ہے۔

(ج)سال19۔2018میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ،پنجاب نے اس سکیم کے لیے ابتدائی چار ماہ(جولائی تا اکتوبر)کے بجٹ میں ایک ملین روپے رکھے تھے جس میں سے پانچ لاکھ روپے جاری ہوگئے تھے اور بقایا فنڈز محکمہ خزانہ نے ابھی جاری نہیں کیے۔علاوہ ازیں بقایا آٹھ ماہ کا بجٹ بھی صوبائی اسمبلی سے منظور ہوچکا ہے اور اس سکیم کا جنرل سیریل نمبر بھی تبدیل ہوکر3505ہوگیا ہے جس میں اس سکیم کے لیے مزید4ملین روپے رکھے گئے ہیں جن کی ریلیزنگ کا کام محکمہ خزانہ میں ہورہا ہے اور بقایا فنڈز اگلے سالوں میں اس سکیم کو جاری کردیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب29نومبر2018)

جھنگ:حلقہ پی پی126کی سیوریج لائن کی خستہ حالی سے متعلقہ تفصیلات

190:جناب محمد معاویہ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ جھنگ شہر حلقہ پی پی126میں کچہ پکا ریلوے روڈ پر ڈالی گئی سیوریج ابھی تک فنکشنل نہیں ہوئی ہے؟

(ب)کیا بھی درست ہے کہ کچہ پکا ریلوے روڈ پر ڈالی گئی،سیوریج فنکشنل ہونے سے پہلے ہی انتہائی خستہ حال ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ سیوریج لائنوں کو کب تک،فنکشنل کرنے اور سیوریج لائنوں کی خستہ حالت پر نوٹس لینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک،اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی17اکتوبر2018تاریخ ترسیل29اکتوبر2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے بلکہ مذکورہ بالا سکیم پر سال 15-2014 TMA دور میں کام شروع ہوا تھا جو کہ فنڈ کی کمی کی وجہ سے مکمل نہ ہو سکا۔ 01.01.2017 کو میونسپل کمیٹی معرض وجود میں آئی۔ میونسپل کمیٹی کی مالی حالت بہت کمزور ہے اور میونسپل کمیٹی کے پاس اس وقت بھی ڈویلپمنٹ فنڈ موجود نہ ہے جس وجہ سے یہ سکیم زیر التوا ہے اور فنڈ کی دستیابی پر یہ سکیم مکمل ہو سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2018)

جھنگ: حلقہ پی پی 126 میں نکاسی آب کے لئے ڈسپوزل کے فنکشنل ہونے سے متعلقہ تفصیلات

191: جناب محمد معاویہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جھنگ شہر حلقہ پی پی 126 میں نکاسی آب کے لئے بنائے گئے، ڈسپوزل اسٹیشن چاہ ٹبہ سلطان، گادیانوالہ اور گوکھے والا میں مشینری نہ ہونے کی وجہ سے ان کی نئی تعمیر کی گئی بلڈنگ انتہائی خستہ حال ہو گئی ہے جس کی وجہ سے حکومت کو کروڑوں کا نقصان ہونے کا خدشہ ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ ڈسپوزل اسٹیشن کو کب تک فنکشنل کرے گی اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے۔

(ب) مذکورہ بالا تینوں سکیموں پر سال 15-2014 TMA دور میں کام شروع ہوا تھا جو کہ فنڈز کی کمی کی وجہ سے مکمل نہ ہو سکا۔ 01.01.2017 کو میونسپل کمیٹی معرض وجود میں آئی۔ میونسپل کمیٹی کی مالی حالت بہت کمزور ہے اور میونسپل کمیٹی کے پاس اس وقت بھی ڈویلپمنٹ فنڈ موجود نہ ہے جس وجہ سے یہ سکیمیں زیر التوا ہیں۔ تاہم اگر حکومت پنجاب خصوصی فنڈ مہیا کر دے تو یہ سکیم مکمل ہو سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2018)

لاہور | سید علی عمران رضوی

2 دسمبر 2018 | قائم مقام سیکرٹری

پانچواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 3۔ دسمبر 2018

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

2۔لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

بروز جمعرات مورخہ 4۔اکتوبر 2018 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

فیصل آباد شہر میں ٹریفک سگنل کی مرمت اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*50:جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)فیصل آباد شہر کی کس سڑک اور چوک پر ٹریفک سگنل کام کر رہے ہیں اور کتنے ٹریفک سگنل کب سے خراب ہیں؟

(ب)ان ٹریفک سگنل کی تنصیب اور مرمت وغیرہ پر کتنی رقم سال 17-2016اور 18-2017 کے دوران خرچ کی گئی ہے؟

(ج)اس شہر کے کس کس جگہ پر ٹریفک سگنل لگانے کا ارادہ ہے؟

(د)اس شہر میں نئے ٹریفک سگنل کی تنصیب کے لئے کتنی رقم درکار ہے کتنی موجودہ مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں مختص ہے اور کب تک یہ کام ہو جائے گا؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)فیصل آباد شہر کے 26 چوکوں پر ٹریفک سگنل درست کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے 2 چوک کے ٹریفک سگنل میونسپل کارپوریشن فیصل آباد کو منتقل ہونے سے پہلے کے خراب ہیں۔

(ب)ٹریفک سگنل کی مرمت پر سال 17۔2016 میں کوئی رقم خرچ نہیں ہوئی۔سال 18۔2017 میں تنصیب و مرمت پر 12 ملین رقم خرچ کی گئی ہے۔

(ج) سٹی ٹریفک پولیس آفیسر صاحب نے مزید 7 مقامات پر نئے ٹریفک سگنل لگانے کے لیے تحریر کیا ہے جن کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) فیصل آباد شہر میں 7 نئے ٹریفک سگنلز کی تنصیب کے لیے 19.704 ملین کی رقم درکار ہے۔ موجودہ مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں ٹریفک سگنل کے لیے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔ نئے ٹریفک سگنل پنجاب سٹیز گورننس امپرومنٹ پراجیکٹ (PCGIP) کے مہیا کردہ فنڈز سے لگائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اکتوبر 2018)

پنجاب لینڈ ڈویلپمنٹ کمپنی میں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*46: جناب نصیر احمد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پنجاب لینڈ ڈویلپمنٹ کمپنی میں سال 2013 تا 2018 میں کتنے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ بھرتی کیے گئے؟

(ب) کیا تمام بھرتیاں قانون کے مطابق ہوئیں؟

(ج) کیا یہ بھرتیاں آڈیٹر جنرل آف پاکستان سے مشاورت کے بعد کی گئیں؟

(د) اگر یہ بھرتیاں غیر قانونی تھیں تو اب تک کیا کارروائی کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پنجاب لینڈ ڈویلپمنٹ کمپنی میں چارٹرا اکاؤنٹنٹ کا کوئی عہدہ موجود نہیں ہے۔ فروری 2015 میں ایک اسامی "چیف فنانشل آفیسر" کا اشتہار شائع کیا گیا جس کے لیے چارٹرڈ اکاونٹنٹ یا کاسٹ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ کے حامل افراد سے درخواستیں طلب کی گئیں۔ اس اسامی کے لیے ایک چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا۔

(ب) چیف فنانشل آفیسر کی بھرتی مروجہ قانون کے مطابق ہوئی۔

(ج) پنجاب لینڈ ڈویلپمنٹ کمپنی ایک پبلک لمٹیڈ کمپنی ہے جو کہ کمپنیز آرڈیننس 1984 کے سیکشن 32 کے تحت قائم ہوئی۔ اس کمپنی میں کسی شخص کی بھرتی کے لیے آڈیٹر جنرل آف پاکستان سے مشاورت کی ضرورت نہیں ہے۔

(د) درج بالا جوابات سے واضح ہے کہ یہ بھرتی قانون کے عین مطابق تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 04 اکتوبر 2018)

ضلع گوجرانوالہ میں فلٹریشن پلانٹ لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*101: چودھری اشرف علی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) حکومت نے سال 18-2017 میں ضلع گوجرانوالہ میں کتنے فلٹریشن پلانٹ کن کن جگہوں اور حلقوں میں لگانے کی منظوری دی؟

(ب) ان میں سے کتنے فلٹریشن پلانٹ لگائے جا چکے ہیں اور کتنے پلانٹس لگانے ابھی باقی ہیں؟

(ج) مذکورہ فلٹریشن پر حکومت نے کتنی رقم خرچ کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) سال 19-2018 میں حکومت کتنے مزید فلٹریشن پلانٹ ضلع گوجرانوالہ کے شہریوں کو صاف پانی فراہم کرنے کے لئے لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے سال 18۔2017 میں ضلع گوجرانوالہ کی شہری حدود میں 36 فلٹریشن پلانٹ لگانے کی منظوری دی جگہ اور حلقہ کا تعین متعلقہ District Implementation Committee کرتی ہے۔

(ب) 8 واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے جا چکے ہیں اور 28 پلانٹس لگانے ابھی باقی ہیں۔

(ج) مذکورہ فلٹریشن پر محکمہ لوکل گورنمنٹ نے تقریباً 19 ملین روپے خرچ کئے ہیں۔

(د) محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے پاس سال 19-2018 میں ضلع گوجرانوالہ کی شہری حدود میں 28 فلٹریشن پلانٹس لگانے کا فنڈ موجود ہے جو کہ اس سال میں لگا دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2018)

لاہور: چوبرجی چوک تا سمن آباد موڑ ملتان روڈ پر یوٹرن بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*221: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اورنج ٹرین کے لئے ملتان روڈ لاہور چوبرجی چوک تا سمن آباد موڑ پر پٹڑی کی تعمیر اونچائی پر کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ایریا میں عام ٹریفک کے لئے ون وے سڑک تعمیر کی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اورنج لائن پٹڑی کی تعمیر سے قبل چوبرجی چوک تا پل نالہ سمن آباد تین چار یوٹرن تھے جبکہ سڑک کی تعمیر نو کرتے ہوئے تمام یوٹرن ختم کر دیئے گئے ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان یوٹرن کو ختم کرنے سے اس سڑک کے ساتھ قائم کالونیوں کے مکینوں کو نہ صرف مشکلات کا سامنا ہے بلکہ انہیں ہر بار تقریباً دو سے اڑھائی کلومیٹر اضافی فاصلہ طے کرنا پڑتا ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان یوٹرن کے خاتمہ سے پل نالہ سمن آباد اور چوبرجی چوک ٹریفک بہت زیادہ جام رہتی ہے؟

(و) کیا حکومت اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے اس علاقے میں دو سے تین یوٹرن بنانے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست ہے۔

(ج) اورنج لائن ٹرین تعمیراتی منصوبہ سے قبل چوبرجی چوک تا سمن آباد دو یوٹرن موجود تھے۔ پہلا یوٹرن گرلز پرائمری اسکول چوبرجی کواٹرز اور دوسرا گرین بلڈنگ سٹاپ (خود ساختہ عوام الناس) پر واقع تھا۔ دونوں ہی یوٹرن کو بھاری مشینری کی نقل و حرکت کے دوران کسی بھی غیر معمولی واقعہ سے بچنے کے لیے عوام الناس کی حفاظت کے پیش نظر عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔

(د) تعمیراتی کاموں کے دوران عوام الناس کو سہولت فراہم کرنے کے لیے مندرجہ ذیل دو متبادل راستے موجود ہیں۔

(i) چوبرجی کواٹرز اور اسلامیہ پارک کے درمیان لنک روڈ۔

(ii) شام نگر روڈ اور ایل او ایس نالہ کے متوازی سڑک۔

(ہ) یہ درست ہے۔ لیکن یوٹرن تعمیر ہونے کے بعد ٹریفک کا بہاؤ بہتر ہو جائیگا۔

(و) جی ہاں حکومت نے اس مسئلے کے حل کے لیے ٹریفک پولیس اور کنسلٹنٹ نیسپاک کے ساتھ مل کر تین یوٹرن بنانے کے ڈیزائن تیار کر رکھے ہیں جو کہ منصوبہ مکمل ہونے سے پہلے بنا دیئے جائینگے۔ ان تین یوٹرن کے مقامات درج ذیل ہیں۔

(i) گرلز پرائمری سکول چوبرجی کواٹرز کے برعکس۔

(ii) ایل او ایس نالہ۔

(iii) لٹن روڈ پولیس اسٹیشن کے برعکس۔

(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2018)

سرگودھا: میونسپل کمیٹی سلانوالی پی پی 79 میں ترقیاتی کاموں سے متعلقہ تفصیلات

*171: رانا منور حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع کونسل سرگودھا اور میونسپل کمیٹی سلانوالی کے تحت پی پی 79 میں ترقیاتی کاموں کی تفصیل بتائیں؟

(ب)ان منصوبوں پر کتنی رقم خرچ آئے گی؟

(ج)کب تک مکمل کرنے کاارادہ رکھتے ہیں؟

(د)میونسپل کمیٹی سلانوالی کے ترقیاتی بجٹ کی تفصیل سے آگاہ کریں نیز ترقیاتی سکیموں کی تفصیل سے بھی آگاہ کریں؟

(ہ)میونسپل کمیٹی سلانوالی کاجومسئلہ بابت نقشہ فیس میں خوردبردانٹی کرپشن سرگودھامیں زیرالتواءہے اس کی وجہ کیاہے؟

(تاریخ وصولی5ستمبر2018تاریخ ترسیل5اکتوبر2018)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)i۔مالی سال19۔2018کے دوران کُل 32کام پرپوزکیے گئے ہیں جن کی کُل ایلوکیشن 4,68,00,000/۔روپے(چارکروڑاڑسٹھ لاکھ روپے)ہے جن پرابھی تک ٹینڈرنہ ہوسکاہے۔

ii۔مالی سال19۔2018میں مبلغ۔61,00,000/روپے(اکسٹھ لاکھ روپے)ترقیاتی کاموں کیلیے مختص کیے گئے ہیں جن سے 15منظورشدہ سکیمیں مکمل کی جائیں گی ان 15سکیموں میں سے 5سکیموں پرٹینڈرکے لیے کارروائی کی جارہی ہے۔نومبر2017سے فنانس ڈیپارٹمنٹ سےPFCڈویلپمنٹ گرانٹ جاری نہ ہوئی ہے۔

(ب)ڈسٹرکٹ کونسل سرگودھاکی اے ڈی پی مالی سال19۔2018میں کُل رقم 4,68,00,000/۔روپے(چارکروڑاڑسٹھ لاکھ روپے)خرچ آئیں گے۔

میونسپل کمیٹی سلانوالی کی اے ڈی پی مالی سال19۔2018میں کُل رقم۔61,00,000/روپے(اکسٹھ لاکھ روپے)خرچ آئیں گے۔

(ج)میونسپل کمیٹی سِلانوالی نامکمل جاری شدہ اورکونسل سے منظورشدہ ترقیاتی سکیموں کو 30.06.2019میں مکمل کرنے کاارادہ رکھتی ہے۔

(د)میونسپل کمیٹی، سلانوالی کا ترقیاتی بجٹ مالی سال۔19۔2018۔ /61,00,000(اکسٹھ لاکھ روپے) ہے۔ میونسپل کمیٹی، سلانوالی کے ترقیاتی کاموں کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)میونسپل کمیٹی، سلانوالی کا جو مسئلہ بابت نقشہ جات کے بارے میں کیس انٹی کرپشن سرگودھا میں زیر کاروائی ہے نیز جو بھی نقشہ جات برائے منظوری میونسپل کمیٹی سلانوالی میں آتے ہیں ان کی فیس شیڈول کے مطابق وصول کر کے میونسپل کمیٹی سلانوالی فنڈ میں جمع کروادی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2دسمبر 2018)

لاہور: ملتان روڈ یوسی 79 کی گلیوں میں گٹروں کا گندا پانی کھڑا رہنے سے متعلقہ تفصیلات

*355: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مہاجر آباد ملتان روڈ لاہور (یوسی-79) کی مدینہ سٹریٹ، نور سٹریٹ، رشید سٹریٹ، زاہد سٹریٹ اور مجید سٹریٹ میں ہر وقت گٹر کا گندا پانی کھڑا رہتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ علاقہ مہاجر آباد کے مکین بارہا اس تکلیف کے ازالے کے لئے محکمہ کے افسران واہلکاران کو شکایات کر چکے ہیں لیکن ان کی تکلیف کا کوئی مستقل ازالہ نہیں ہوا؟

(ج) کیا حکومت اس علاقہ کے رہائشیوں کا دیرینہ مسئلہ حل کرنے کے لئے درج بالا سٹریٹس کے سیوریج سسٹم کو ٹھیک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27اگست 2018 تاریخ ترسیل 17اکتوبر 2018)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ مہاجر آباد ملتان روڈ لاہور (یوسی۔79) کی مدینہ سٹریٹ، نور سٹریٹ، رشید سٹریٹ، زاہد سٹریٹ اور مجید سٹریٹ میں کبھی کبھار سیور بند ہونے کی وجہ سے پانی کھڑا ہو جاتا ہے۔

(ب) یہ درست ہے۔ متذکرہ بالا گلیوں سے جب بھی عوام الناس کی طرف سے کوئی شکایت آتی ہیں تو اس کا تدارک کیا جاتا ہے یہ کہ ان گلیوں سے گار نکالنے کا سلسلہ بھی جاری ہے جس سے سیوریج کے نظام میں مزید بہتری آجائے گی۔

(ج) درج بالا سٹریٹس کا سیوریج سسٹم ٹھیک کام کر رہا ہے۔ ان گلیوں سے گار نکالنے کا سلسلہ بھی جاری ہے جس سے سیوریج کے نظام میں مزید بہتری آجائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم دسمبر 2018)

ٹوبہ ٹیک سنگھ:۔ پی پی 120 کی کچی سڑکوں کو پختہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*298: جناب محمد ایوب خاں: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 120 ٹوبہ ٹیک سنگھ سے دو کچی سڑکیں نکلتی ہیں جو Direct کمالیہ شوگر مل سے ملتی ہیں؟

(ب) کیا حکومت کاشتکاروں کی سہولت کے لئے دونوں کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

(جواب موصول نہیں ہوا)

آشیانہ ہاؤسنگ سکیم میں گھروں کی تعمیر اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*417: جناب نصیر احمد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) آشیانہ ہاؤسنگ سکیم کب شروع کی گئی؟

(ب) اس سکیم کے تحت اب تک کتنے گھر تعمیر ہو چکے ہیں اور کتنے گھر زیر تعمیر ہیں؟

(ج) حکومت مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں مذکورہ سکیم کے لئے کتنی رقم مختص کر رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پنجاب لینڈ ڈویلپمنٹ کمپنی مارچ 2010 میں تشکیل دی گئی جس کا مقصد پنجاب میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم کا قیام تھا۔

(ب) اس سکیم کے تحت گھروں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

آشیانہ قائد لاہور 1754 گھر۔

آشیانہ فیصل آباد 106 گھر۔

آشیانہ ساہیوال 125 گھر۔

آشیانہ اقبال لاہور میں تاحال کوئی گھر تعمیر نہیں ہوا۔

(ج) حکومت نے مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں مذکورہ سکیم کے لیے کوئی رقم مختص نہیں کی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 نومبر 2018)

گوجرانوالہ ڈویژن میں ماڈل قبرستان بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*310: چودھری اشرف علی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی طرف سے ماڈل قبرستانوں کے قیام اور میتوں کی تدفین کے لئے شہر خموشاں اتھارٹی قائم کی گئی ہے اس اتھارٹی کے قیام کے اغراض و مقاصد بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گوجرانوالہ ڈویژن میں بھی ماڈل قبرستان بنانے کے لئے حکومت نے متعلقہ حکام کو بار بار لیٹر جاری کئے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گوجرانوالہ ڈویژن کے تمام شہری علاقوں میں موجود قبرستانوں میں مزید میتوں کی تدفین کے لئے جگہ موجود نہ ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ شہری مجبوراً ایک ہی قبر کو بار بار کھود کر اس میں میتوں کو دفن کر رہے ہیں جس سے میتوں اور قبروں کی بے حرمتی ہوتی ہے؟

(ہ)اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت میتوں اور قبروں کو بے حرمتی سے بچانے اور تدفین تکریم کے ساتھ کرنے کی غرض سے مذکورہ اضلاع میں ماڈل قبرستان بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ حکومت طرف سے ماڈل قبرستانوں کے قیام اور میتوں کی تدفین کے لیے پنجاب نے بحوالہ نوٹیفکیشن نمبر SOR(LG)38-1/2017 مورخہ 21.06.2017 کو شہر خاموشاں اتھارٹی ایکٹ 2017 کے تحت قائم کی گئی تھی۔ یہ اتھارٹی پنجاب کے 36 اضلاع میں ماڈل قبرستان بنائے گی ۔ماڈل قبرستانوں میں سرد خانے سے لیکر غسل و جنازگاہ اور تدفین کا مکمل انتظام ہے۔ شہر خاموشاں ک انتظامیہ کسی بھی مرنے والے کے اہل خانہ یا رشتہ داروں کی کال پر میت کو اس کے گھر سے ایمبولیس کے ذریعے میت لانے سے لیکر غسل اور تدفین کرنے کی پابند ہو گی۔

(ب) ہاں یہ بھی درست ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے لیکن مستقبل میں شہری علاقوں میں قبرستانوں کے لے جگہ کی تنگی کا سامنا ہونے کا امکان ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے۔

(ہ) حکومت پنجاب میتوں اور قبروں کو بے حرمتی سے بچانے اور تدفین و تکریم کے لیے پنجاب کے ہر ضلع میں ماڈل قبرستان بنانے کی امید رکھتی ہے۔ صوبہ بھر میں بڑے شہروں میں آبادی کے تناسب کے لحاظ سے قبرستانوں کے لیے بورڈ آف ریونیو (BOR) نے جگہ مختص کی ہے۔ قبرستانوں کے لیے یہ ساری زمینیں سرکاری ہیں جو کہ حکومت نے قبرستانوں کے لیے میسر کی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب30نومبر 2018)

فیصل آباد: پی پی 112 کے علاقہ میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کی تفصیلات

*604: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 112 فیصل آباد کے علاقہ جات بڑا شیر سنگھ والا، پرانی آبادی، آغا ٹاؤن، بابر کالونی، جگو ٹاؤن، بغداد سٹی، ملویاں والا، رفیق کالونی، چراغ کالونی، سجاد ٹاؤن، باؤ والا اور رشید آباد میں میٹھا پانی دستیاب نہ ہے مجبوراً ان علاقہ جات کے رہائشی مضر صحت اور کھارا پانی پینے پر مجبور ہیں جبکہ یہ علاقہ جات چالیس سال سے زائد عرصہ سے آباد ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان علاقہ جات میں میٹھا پانی فراہم کرنے اور واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 23 نومبر 2018)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) (واسا فیصل آباد):۔

فیصل آباد کا زیر زمین پانی کھارا ہے فیصل آباد کے شہریوں کے لیے فیصل آباد سے تقریباً 30 کلومیٹر دور چنیوٹ کے قریب ٹیوب ویل لگا کر پانی مہیا کیا جاتا ہے جو کہ فیصل آباد کے تقریباً 70٪ کے قریب آبادی کو دیا جا رہا ہے مذکورہ آبادیاں فیصل آباد کے آوٹ سکرٹ میں واقع ہیں جس کے لیے نئے واٹر ریسورس کی ضرورت ہے اس کے لیے 20mgd کا واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ جھنگ برانچ پر تجویز کیا گیا ہے جن کے لیے واسا فیصل آباد نے فارن فنڈز کی مدد کے لیے منصوبہ تجویز کیا ہوا ہے جو کہ فنڈز کے منتظر ہیں جن کے شروع ہونے سے ان آبادیوں کو پانی مہیا کیا جا سکتا ہے۔

(ب) (پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ساؤتھ):۔

گورنمنٹ آف پنجاب کی پالیسی کے تحت محکمہ پبلک ہیلتھ 13 عدد واٹر فلٹریشن پلانٹ فیصل آباد شہر میں لگا رہا ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2018)

لاہور: سگیاں پل کے قریب ماڈل قبرستان بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*359: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چوبرجی تا یتیم خانہ سے ملحقہ آبادیوں کے قبرستانوں میں میت دفنانے کی گنجائش نہ ہے جس کی وجہ سے علاقے کے مکین سخت اضطراب کی حالت میں ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ عوام الناس کی اس تکلیف کو ختم کرنے کے لئے سگیاں پل کے قریب ایک ماڈل قبرستان بنایا جا رہا ہے اگر ایسا ہے تو اس قبرستان کا کل رقبہ کتنا ہے اور اس میں حکومت نے کیا کیا سہولیات رکھی ہیں نیز یہ ماڈل قبرستان کب تک حکومت مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ سگیاں پل کے قریب ایک ماڈل قبرستان بنایا جا رہا ہے۔ ہاں البتہ پورے لاہور میں ابھی ایک ماڈل قبرستان بنایا گیا ہے جو لاہور کے موضع رکھ چیڈو کاہنہ میں تقریباً 90 کنال پر یہ ماڈل قبرستان محیط ہے اور ادھر تقریباً 300 سے زیادہ افراد کو دفن کیا گیا ہے۔ یہ پاکستان میں اپنی نوعیت کا پہلا اور جدید قسم کا قبرستان ہے۔ قبریں ایک ترتیب کے ساتھ قائم ہیں۔ سایہ دار درخت، گزرنے کے لیے پختہ جگہ اور دیگر سہولیات باہم میسر ہیں۔ سرد خانے سے لیکر غسل، جناز گاہ، تجہیز و تکفین، کار پارکنگ کا مکمل انتظام

موجود ہے۔ یہ منصوبہ جولائی 2017 سے تقریباً 90 فیصد کام مکمل ہے۔ انشاءاللہ شہر خموشاں اتھارٹی مالی سال 19-2018 میں یہ منصوبہ مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2018)

بلک (Bulk) واٹر سپلائی پراجیکٹ مری کو دریائے جہلم سے بحال کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*610: محترمہ عابدہ بی بی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بلک (Bulk) واٹر سپلائی پراجیکٹ مری کو دریائے جہلم سے بحال کرنے کا فیصلہ کیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ منصوبہ (Bulk Water Supply Project) سیاحوں اور ملحقہ آبادی کو پہاڑی مقام پر صاف پانی کی فراہمی کے لئے 2002 سے شروع کیا گیا تھا جو نامعلوم وجوہات کی بناء پر روک دیا گیا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس منصوبہ کی دوبارہ بحالی کے لئے مالی سال 18-2017 میں 1.8 بلین روپے مختص کے گئے تھے مگر تاحال مذکورہ منصوبہ پایہ تکمیل کو نہ پہنچ سکا؟

(د) کیا حکومت نے اس منصوبہ کی بحالی کے لئے مالی سال 19-2018 میں فنڈز مختص کئے ہیں، اگر جواب ہاں ہے تو یہ منصوبہ کب تک شروع ہو جائے گا، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2018)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) درست ہے۔ بلک واٹر سپلائی پراجیکٹ دریائے جہلم سے مری کو 2014 میں بحال کرنے کا فیصلہ ہوا۔

(ب) درست نہ ہے۔ یہ منصوبہ 2005 میں شروع کیا گیا اور اس پر 2011 تک ٹھیکیدار نے کام جاری رکھا۔ اس کے بعد 2012 میں سابقہ وزیر اعلی پنجاب نے اس منصوبہ کو بند کر دیا۔

(ج) درست نہ ہے۔ سال 18-2017 کے سالانہ ترقیاتی بجٹ میں اس منصوبہ کے لیے 20 ملین روپے مختص کئے گئے جبکہ 10 ملین روپے جاری کئے گئے جو کہ خرچ نہ ہو سکے کیونکہ پراجیکٹ انتظامی منظوری تخمینہ لاگت 8923 ملین روپے محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سے درکار تھی۔

(د) سالانہ ترقیاتی بجٹ 19-2018 میں اس پراجیکٹ کے لیے 10 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ جبکہ 5 لاکھ روپے جاری کیے گئے تیسرا تخمینہ لاگت 8923 ملین روپے محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ میں منظوری درکار ہے جس کی منظوری کے بعد پراجیکٹ پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2018)

جھنگ: پی پی 126 خاکی شاہ روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*371: جناب محمد معاویہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جھنگ شہر حلقہ پی پی 126 میں خاکی شاہ روڈ کی تعمیر عرصہ دراز سے رکی ہوئی ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ سڑک کی تعمیر مکمل کروانے کو تیار ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 2 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2018)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور:۔ پی پی 154 میں قبرستانوں کے راستے سے کوڑا کرکٹ ہٹانے سے متعلقہ تفصیلات

*544: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 154 لاہور شاہ گوہر پیر قبرستان کے راستے میں علاقے کا گندا کوڑا کرکٹ پھینک دیا جاتا ہے گندے کوڑے کی وجہ سے قبرستان میں جنازہ لے کر جانا بہت مشکل ہوتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ قبرستان سے گندے کوڑے کو شفٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2018)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور سید علی عمران رضوی

2دسمبر2018 قائم مقام سیکرٹری

بروز پیر مورخہ 03 دسمبر 2018 کو محکمہ جات 1۔ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
۔2۔لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد طاہر پرویز	50۔221۔604
2	جناب نصیر احمد	46۔417
3	چودھری اشرف علی	101۔310
4	رانا منور حسین	171
5	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	355۔359
6	جناب محمد ایوب خاں	298
7	محترمہ عابدہ بی بی	610
8	جناب محمد معاویہ	371
9	محترمہ راحیلہ نعیم	544